Lesson No 63 Root Words

(116 - 134)

انثا - اُنَثَ - مونث - نرم و نازک / ڈھیلی ڈھالی

مریدا - م - ر - د / - بہت زیادہ سرکش کرنے والا

چیز

مرد

Scanned with CamScanner

Scanned with CamScanner

ن /ل - ضرورد بہ ضرورد

ولا یمنینہ ← منی کمیں چھوٹی + باطل خواہشات

فلیبتکن ← ب۔ت۔ک - چیرنا / کاٹنا / پھاڑنا اعضاء / بال کے

محیطا - حیص - بھاگ کر جانا / خلاصی کی کوئی صورت - تنگی / شدت کی جگہ سے خلاصی پانا۔

خلیلا - خ۔ل۔ل - خلوت / خلیل / دوست

یستفتونک - فتو / فتی - فتوہ

فیھن - فی - حرف جر کی وجہ سے فیھن

ترغبون - ر۔غ۔ب - رغبت ہونا / خواہش ہونا
① + فی - رغبت ہے۔
② اَن - بے رغبتی ہے۔

بعلھا - بعل - شوہر کو / بدسلوکی بھی
① نشوز - بیوی کی طرف سے - شوہر کو اسکا حق نہ دینا
② شوہر کی طرف سے بدسلوکی وغیرہ۔

Scanned with CamScanner

اشمأزت - شمز - اعتراض کرنا / بیزاری کرنا۔
معنی پر بد جانا۔

احضرت - حضر - پاس لے جانا / قریب کر دینا۔

شح - ش - ح - ح - بخل + حرص / طمع / تنگی / لالچ
کسی کو اس کا حق نہ دینا / بخیلی کرنا
بخل
خود غرضی + طمع + لالچ

فتذروها - و - ذ - ر - کسی کو اس کے حال پر چھوڑ دینا۔
کالمعلقة - علق - معلق - لٹکی ہوئی۔

غنی - کسی کی محتاجی سے بے نیاز کر دینا۔

یذهبکم - ذهب - لے جانا۔

بات - آنا ، بات + ب - لے آنا۔

Lesson No 64 Root Words
13

* قوامین + ب - نگہداشت کرنا / کسی چیز کی حفاظت کرنے کیلئے تیار رہنا۔
قسط - انصاف / ناانصافی کے معنی

Tafseer

lesson No 63 (116 - 134)

116 ← سورۃ نساء آیت نمبر 48 ← اس سے ملتی جلتی ہے۔

اللہ رب العزت اپنی ناپسندیدگی بتا رہے ہیں۔

مشرکین مکہ - کے لوگ مخاطب ہیں۔

خود کو جھکا دینا + عاجزی و انکساری + پوجا + پرستش
(اطاعت و فرمانبرداری) + بندگی (غلامی)

یہ ہے اطاعت کرنا۔

سورۃ البقرۃ 165 آیت نمبر۔

حدیث

* آپ ﷺ سے پوچھا گیا کہ اے اللہ کے نبی سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا
" اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا "

مثلاً
1) شرک فی ذات
2) شرک فی صفات
3) شرک فی العبادات
4) غیر اللہ کے نام پر

سورۃ الاعراف - آیت نمبر 188

میں اپنی ذات کیلئے کوئی فائدہ / نقصان کا طاقت نہیں رکھتا۔۔۔

* اللہ رب العزت کے حقوق میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔
جیسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ
" اللہ رب العزت فرماتے ہیں کہ میں دوسرے شرکاء کے مقابلے میں شرک سے زیادہ بے نیاز ہوں جس نے کوئی کام کیا اور کسی اور کو بھی میرے ساتھ شریک کیا۔ میں اس سے بری ہوں وہ عمل تو اسکا حصہ ہے جسکو اس نے میرے ساتھ شریک کیا۔ (امام مسلم)

جنت، شگوفہ، فصل گیری، پرندوں + جانوروں کی آواز سے

Scanned with CamScanner

دُدُن - پڑے، وڑے، اوپر، نیچے، آگے، پیچھے

شرک کی ضد ہے توحید

شرک، حقوق العباد میں کمی + حقوق اللہ میں کمی

یہ سب ظلم ہے۔

عملی زندگی میں الجھیں ڈھونڈیں اور معاملات حل کریں۔

please don't look for a shortcut.

117 ← **اِناثا** ← دیویاں - انہوں نے جو مورتیاں بنائی تھیں وہ عورت کی شبیہ پر بناتے تھے۔ انہی کی پوجا کرتے تھے - اللہ کے نام پر اپنے بتوں کے نام رکھتے تھے۔

آپ ﷺ نے فرمایا

* رسول اللہ ﷺ نے صحابہ سے کہا کہ تمہارے بارے میں مجھے سب سے زیادہ خوف اس بات کا ہے کہ تم شرک کرنے لگ جاؤ گے - کیا پتھر کا بت جس ~~میں~~ نہیں اپنے نفس کے غلام - اور ایک اور جگہ فرمایا کہ مجھے تمہارے بارے میں شرکِ خفی کا ڈر ہے۔ کہا کہ وہ کیا ہے؟ فرمایا - ریاکاری - دکھاوے کی نماز پڑھی یہ بھی شرک ہے۔

* عبداللہ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ شرکِ خفی کو اس طرح سمجھو کہ کالی رات پر کالے پہاڑ پر کالی چیونٹی ہو تو کیا نظر آئے گی؟ اسی طرح ریاء آپ میں داخل ہو جاتا ہے لیکن نظر نہیں آتا۔

Scanned with CamScanner

قرآن کے موضوعات ⟵ توحید، رسالت، آخرت

ان الشرک لظلم عظیم

(صحابی)

* ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ میں ایک خاص جگہ پر قربانی کرنا چاہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کیا وہاں کوئی بت تھا، کہا نہیں۔ کیا وہاں کوئی میلہ ہوتا تھا۔ کہا نہیں۔ فرمایا ہاں کر سکتے ہو۔

شرک کا ایک الگ طریقہ — طرح طرح سے آپکو مختلف شرک کے کاموں کی طرف لاتا ہے۔

سورۃ الاعراف — آیت نمبر ۱۱- 20

شیطان کا آدم کو سجدہ کرنے کو کہنا ....

سورۃ الحجر آیت نمبر 39 ⟵ شیطان سے متعلق

سورۃ النحل 98-100 ⟵ شیطان سے بچیں

* مکہ کے لوگ + آج کے مسلمان سب شرک کرتے ہیں۔

118 ⟵ حرام کو حلال بنا کر انکو پھانس دوں گا۔ انکو لذت دلواؤں گا۔ ہمیں اپنے اعمال کو ضرور دیکھنا چاہیے۔ کتنے کام ہم شیطان کو خوش کرنے کیلئے کرتے ہیں۔

119 ⟵ **یہود و نصاریٰ بھی الضالین تھے آج ہم بھی اس راستے پر ہیں۔**

اہل عرب — خود کو ابراہیمؑ کی اولاد سمجھ کر مانتے تھے کہ انکو کچھ نہیں کیا جائے گا۔

آج مسلم امت بھی خود اللہ کے نبی کے امتی سمجھ کر خود کو بری الذمہ کرتے ہیں۔

* اگر کوئی گناہ کو صحیح کام سمجھ کر کریں تو اصلاح کی گنجائش نہیں

ایل عرب کا رواج ← جو اونٹنی ۱۰ بچے جن دیتی تھی کاٹ کر کان اسکو چھوڑ دیا جاتا تھا ← دیوتا کے نام پر

اسی طرح - اس اونٹ کے کان کاٹ کر چھوڑ دیا جاتا تھا جس نے ۱۰ بچے جنے ہوتے ہوں۔

* حضرت عمرؓ کا حجر اسود کو یہ کہنا کہ
خدا کی قسم تو ایک پتھر ہے اور کوئی فائدہ یا نقصان دینا تمہارے بس میں نہیں۔ اگر آپؐ کو میں نے تمہیں چومتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا۔

* اسی طرح صلح حدیبیہ کے پاس درخت جہاں بیعت رضوان ہوئی تھی - حضرت عمرؓ نے اسکو کٹوا دیا تھا لوگ وہاں جا کر نفل پڑھنے لگ گئے تھے کہ بڑی بابرکت جگہ ہے آپؓ نے کہا اس سے پہلے کہ یہاں اور شرک کے راستے کھولیں۔

* رسولؐ نے فرمایا
جوں جوں ابن آدم جوان ہوتا جاتا ہے اسکی خواہشات + حرص بڑھتی جاتی ہیں اور پھر وہ گناہوں کا راستہ بنتا جاتا ہے۔

← قدرتی ساخت میں ردوبدل کرنا۔

• اشیاء کی پیدائشی بناوٹ میں ردوبدل کرنا۔
یعنی کسی چیز سے ایسا کام لینا جس کیلئے اُسے پیدا نہیں کیا گیا۔ فطرت کے خلاف کام لینا۔

① قوم لوط ، ② Birth control ، ③ قتل عمد / خطا ، ④ Abortion

Circumcision ← حرام کو حلال / حلال کو حرام کو ختم کر دیا ہے۔

← یعنی خود ختم کرنا عمل — اس پر بھی دیت دینی چاہیے۔

موسیٰؑ نے فرعون کے گھر میں پرورش پائی تھی۔

(5) ضبط ولادت، دیہا تیت — یعنی تیار نہ ہونا

← شوہر کیلئے تیار ہونا عبادت ہے۔

دل نہیں چاہتا۔

(2) مرد و عورت کو بانجھ بنانا ← یعنی صرف لذت لینا — اور اولاد پیدا نہ ہونا۔

(6) بھنویں بنانا + ٹیٹو بنانا۔ plastic + cosmetic surgery

(8) عورت سے مردوں والے کام لینا — جو مرد کے کرنے والے ہیں۔

(9) ناف میں سوراخ کرنا (10) عورتوں کا مردانہ پن / مرد کا زنانہ پن اپنانا۔

عورتیں — مرد بننا چاہتی ہیں

مرد — عورتیں بننا چاہتے ہیں۔

(11) Lens — یعنی قدرتی آنکھوں کے رنگ کی رنگائش۔

Eat, Drink, Marry & Die ← 120

یعنی کوئی بات اچھی جوان ہوں کر لیتا ہوں۔

ایمان + عمل صالح — لازم و ملزوم ہے جیسے بیج + نکلنے والا پودا

← 122 رسول ﷺ ہمیشہ جمعہ کے خطبے میں کہتے تھے کہ

سب سے سچی بات — اللہ کی بات ہے۔

اور سب سے بہتر ہدایت — اللہ کے نبی کی ہے۔

123 ← قیامت کے انجام - نہ تمہارے آرزو / خواہش کے
مطابق ہوگا نہ ہی اہل کتاب کے۔ جنت محض ایمان کا
دعوہ کرنے پر نہیں ملے گی۔

شان نزول میں واقعہ

مسلمانوں + اہل کتاب کے درمیان ایک مکالمہ ہوا۔
کچھ مسلمان کچھ اہل کتاب آپس میں مفاخرت (فخر) کی
گفتگو کرنے لگے۔ اہل کتاب نے کہا کہ ہمارے نبی + ہماری
کتاب تم سے پہلے نازل ہوئی۔ مسلمانوں نے کہا کہ ہم
بہتر ہیں کہ ہمارے نبی آخری ہیں۔ پھر انہوں نے کہا
اللہ نے موسیٰ سے کلام کیا۔ اس بنا پر اللہ رب العزت نے
ایسے ہدایت کا راستہ دکھایا ہے۔
محض تفاخرات کی گفتگو کرنے سے کوئی افضل نہیں ہوتا۔

* (امام مسلم + ترمذی + امام احمد + نسائی سے روایت)

حضرت ابوہریرہ رض فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی تو
ہم سب سخت رنج اور غم میں پڑ گئے اور آپ ﷺ سے کہا
کہ اس آیت نے تو کچھ چھوڑا نہیں۔ یعنی ذرا سا
گناہ بھی نہیں بخشا جا سکتا۔ تو آپ ﷺ نے کہا فکر نہ کرو
اپنی طاقت + قدرت کے مطابق عمل کرتے رہو کہ جس
مسلمانوں کا بیان ذکر ہے وہ آخری نہیں بلکہ دنیا میں بھی جن گناہ
کی سزا یہاں کفارہ - یعنی آپکی غلطیوں کی سزا
آپکو آخرت کے علاوہ دنیا میں بھی سزا ملتی ہے۔

* ایک روایت کے مطابق

مسلمان کسی بھی مسلمان کو جو بھی سزا، غم، رنج ملتا ہے وہ
بھی اسکے لیے گناہ کا کفارہ ہے۔

Scanned with CamScanner

* جامع ترمذی + تفسیر ابن جریر نے روایت کی ہے۔

← حضرت صدیق اکبرؓ سے روایت کی کہ آپؐ نے یہ آیت سنائی تو حضرت ابوبکر صدیقؓ پر اسکا اتنا اثر ہوا کہ ان کی کمر ہی ٹوٹ گئی ← continue

* ← آپؐ نے فرمایا ― حضرت ابوبکر صدیقؓ کے بارے میں

- میں نے ہر ایک کی نیکیوں کا بدلہ دیا سوائے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے۔
- امت مسلمہ کے مجموعی ایمان پر ابوبکر کا ایمان بھاری ہے۔
- مسجد نبوی میں کھلنے والے سب کے دروازے بند کر دیے جائیں سوائے ابوبکر صدیقؓ کے۔

* ← حضرت ابوبکر صدیقؓ کہتے ہیں کہ اگر میرا ایک پاؤں جنت میں ہو اور دوسرا باہر۔ تو میں ڈرتا ہوں کہ مجھے اللہ دیکھنے کی اجازت ہوگی کہ نہیں۔

continue ← آپؐ نے جب یہ حال دیکھا تو پوچھا کہ کیا ہوا۔ کہا اے اللہ کے رسول ہم میں سے کون ہے جس نے گناہ نہ کیے ہوں تو آپؐ نے فرمایا آپ فکر نہ کریں آپ اور آپ کے عزیزوں کا دنیا کی تکالیف کے ذریعے گناہ کا کفارہ ہو جائے گا۔

ایک روایت کے مطابق

آپؐ نے پوچھا ابوبکر آپ بیمار نہیں ہوتے۔ تکلیف نہیں پہنچتی فرمایا ہوتی ہے کہا بس یہ ہی آپکی سیئات کا کفارہ ہیں۔

* حدیث ← حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں

بندہ کو جب بخار، تکلیف پہنچے یہاں کانٹا لگے یہاں تک انسان

چیز کی تلاش ایک جیب میں کرے اور وہ دوسری میں ہو تو
اتنی سی مشقت بھی اسکے گناہوں کا کفارہ کرے گا۔
(ابوداؤد سے روایت)

124 ← **صالح عمل ←** صدقے والے / نیک اعمال چاہیے
مرد / عورت کرے لیکن ہو وہ مومن۔ مرد و عورت میں
کوئی فرق نہیں ہے۔ آپکی اولاد ایک Blank paper ہے
اچھے سے پڑوان چڑھائیں۔ مرد و عورت میں فرق کرنے کی بجائے
انکی اچھی تربیت کریں۔

Not acceptable →
- اگر آپ عمل نیک کر رہے ہیں لیکن ایمان نہیں ہے
- اگر آپ میں ایمان ہے لیکن عمل صالح نہیں ہے

125 ← **① جب آپ نے چہرہ ہی کسی کی طرف جھکا دیا**
مطلب ناک زمین پر رگڑ دی۔ غرور کو مٹی کر دیا۔
ایمان + عمل صالح کا معیار بتایا جا رہا ہے
② احسان کے درجے کی نیکی کی ③ اور یکسو ہو کر ابراہیمؑ کے طریقے کی پیروی کی۔

- امام ابو کثیرؒ کہتے ہیں کہ عمل صالح کا تعلق یہ ہے کہ وہ
شریعت کے مطابق + سنت کے مطابق ہو۔

دین ابراہیمؑ ← سب سے بہترین دین جسکے دو اجزاء
ہیں۔ ① اللہ کی اطاعت ② اچھے اعمال بجا لانا۔

- صحیح مسلم سے روایت
آپ ﷺ نے فرمایا "میں بھی اللہ کا خلیل ہوں جیسے ابراہیمؑ ہیں"

خلیل ← جس کے دل میں اللہ کی محبت اتنی راسخ ہو جائے
کہ کسی اور کیلئے جگہ نہ ہو۔ یعنی اُس محبت کے نیچے ساری محبتیں
نیچے آ جائیں۔

127 ← اس زمانے میں یہاں تو غیر محدود تعداد میں بیویاں رکھتے تھے
اور دوسرا عدل نہ رکھتے تھے۔ ← تو اللہ رب العزت نے بھیجی
سورۃ نساء میں بیویوں کی تعداد + ان کے ساتھ عدل کا
حکم دے دیا۔ (چار شادیاں) ← تو صحابہ کو یہ بات
لاحق ہو گئی کہ اگر کسی کی بیوی / پانچ بیویاں میاں بیوی کے
تعلق کے قابل نہ ہو تو وہ دوسری بیوی لے آئے تو کیا وہ
مجبور ہے دونوں کے ساتھ ایک جیسا جسمانی تعلق رکھا جائے۔
اور اگر نہ رکھا جائے تو کیا کریں چھوڑ دیں؟ اور اگر وہ شوہر
سے علیحدہ نہ ہونا چاہے تو؟ یعنی اگر بیماری کی وجہ سے
ان کے شوہر ان سے تعلق نہ رکھ سکیں۔

سورۃ نساء کے پہلے 2 رکوع پر غور کرو۔ شروع کی آیات

① مہر نہیں دیتے ہو۔ یتیم لڑکی اگر خوبصورت ہوتی تو خود
نکاح کر کے ان کے حسن + مال دونوں سے فائدہ اٹھاتے اور
اگر وہ خوبصورت نہ ہوتیں تو نہ خود نکاح کرتے نہ کسی سے
کرواتے۔

+ فی ← رغبت رکھنا / + عن رغبت نہ رکھنا
ترغبون ← اس میں دو ضمیریں ہیں۔

رغبت رکھتے ہو اور رغبت نہ رکھتے ہو۔ یعنی فائدہ نظر آیا
تو رغبت رکھی ورنہ نہ رکھی۔

② Child Abuse کی نفی کی گئی ہے۔ ان کو تعلیم دیں۔
آپ ﷺ بچوں سے بہت شفقت + محبت کرتے تھے۔ اپنے نواسے
حسنؓ + حسینؓ / آپ ﷺ کی نواسی امامہ سے / ایک بچہ مسجد کے
باہر رو رہا تھا۔ کہا محمد تمہارا باپ ہے۔
ایک دفعہ ابوجہل یتیم بچے کا حق نہیں دے رہا تھا تو آپ ﷺ کے پاس
معاملہ پہنچا اور آپ ﷺ نے ان کو حق دلایا۔

یتیموں کے بارے میں اہل عرب میں دو چیزیں

① ان کا مہر نہیں دینا چاہتے تھے۔
② دوسرا ان کے ساتھ عدل نہیں کرتے تھے۔

Scanned with CamScanner

حضرت ابوبکر صدیق رضی۔ بڑے بڑے کمزور غلاموں کو آزاد کرواتے تھے تو ان کے
والد صاحب نے کہا کہ بیٹا کسی مضبوط کو آزاد کرو تاکہ کل کو کام آئے۔ تو
انہوں نے کہا والد صاحب میں صرف رب کی رضا چاہتا ہوں۔

آپ کی وفات کے بعد حضرت بلال کا دل نہیں لگتا تھا وہ شام جا کر
رہنا چاہتے تھے حضرت عمر رض نے روکا تو کہا اس لیے روک رہے ہو کہ تم
نے مجھے آزاد کروایا تھا۔ کہا نہیں۔ اس لیے کہ آپ بھی حضورؐ
سے بہت محبت کرتے تھے میں بھی اس لیے آپ سے کہہ رہا تھا محبت کی وجہ سے

پچھلی آیت 127 نے صحابہ نے جو سوال پوچھا ہے
اسکا جواب 128 سے شروع ہوتا ہے۔

128 ← نشوز ← عورت کی طرف سے کہ وہ مرد کی قوامت کو تسلیم
نہیں کرتی۔ مرد کی طرف سے کہ وہ عورت کے حقوق کو تسلیم نہیں
کرتا اور اس سے پیچھا چھڑوانے کیلئے رخی کرتے۔ بیلوتی کرے۔
مرد کا اب قلبی میلان نہیں ہے اسکی طرف ← تو کچھ حقوق کی کمی بیشی
سے آپس میں صلح کریں۔

* حدیث - حضرت عائشہ رضی فرماتی ہیں۔ اگر ایک شخص اپنی
بیوی سے تعلق بھی نہ رکھے اور اسے چھوڑنا بھی چاہے اور عورت
طلاق نہ لینا چاہے اور کہے اچھا میں تمہیں اپنا نان و نفقہ/باری
بھی معاف کرتی ہوں پر طلاق نہ دو۔ **تو کہتے ہیں کہ یہ**
آیت اس بارے میں اتری۔

* حضرت عبداللہ بن عباس رض فرماتے ہیں کہ حضرت سودہ رض کو خدشہ
ہوا کہ کہیں رسول اللہ ؐ انہیں طلاق نہ دے دیں تو انہوں نے
آپؐ سے کہا کہ مجھے طلاق نہ دیجئے گا میں اپنی باری
حضرت عائشہ رض کو دے دیتی ہوں تو آپؐ نے ایسا ہی کیا
تو یہ آیت نازل ہوئی۔ **گویا میاں بیوی کسی بھی**
شرط پر صلح کر لیں تو وہ جائز ہے۔ یعنی یہ
طلاق سے کئی گنا بہتر ہے۔ عدل + مہر تو دینا پڑے گا۔

عورت کے نفس کی تنگی ← کہ وہ جانتی ہے کہ شوہر کے حقوق
ادا نہیں کر سکتی پھر بھی شوہر سے لیتا رہے / مرغوب بیوی

ملنے والا رویہ چاہیے
شوہر کے نفس کی تنگی ← کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ نہیں رہنا چاہتا
لیکن وہ اس کے ساتھ رہنا چاہتی ہے تو اسکی مجبوری سے فائدہ
اٹھا کر اسکو ضرورت سے زیادہ دبائے۔

انسان کیسے دو یا تین بیویوں میں عدل کر سکتا ہے

جیسا ایک خوبصورت دوسری بدصورت، ایک خوش اخلاق دوسری
بداخلاق، ایک دائمی مریض دوسری تندرست تو **قانون کیا**
کریمانہ کرتا ہے۔

محبت + رغبت + جسمانی تعلق دونوں سے مساوات رکھی جائے
یا پھر عدل مشکل لگے تو طلاق دے دی جائے + یا پھر
اسکی خواہش پر یا اپنی خواہش پر بیوی بنا کر حسن اخلاق
سے رکھے۔

* نفس جلدی مائل ہو جاتے ہیں ← شح۔ کسی کو اسکا جائز حق نہ
دینا + بگاڑ دکھانا + لالچ بھی کرنا۔

اللہ کے ڈر سے دونوں حسن اخلاق کریں ایک دوسرے سے بغیر شح کے۔

* گھر + زندگی ← قانون کی زبان سے خوشگوار نہیں بنتے
** وہ تقویٰ + تحسنو سے خوشگوار بنتے ہیں۔

129 ← یعنی کہ ان کو بالکل معلق کر کے نہ چھوڑ دو مطلب
بیچ میں نہ رکھو۔ یا پھر سیدھا طلاق کر جاؤ۔ عدل کرنے
کی کوشش تو کرو۔ جتنا عدل + حسن سلوک کر سکتے ہو وہ تو کرو۔

شریعت کے مطابق جس چیز کی نفی کی گئی ہے وہ یہ ہے قصداً
نہ تو رشتہ ختم کریں نہ ہی قصداً حق تلفی کریں۔

130 ← * آپ ﷺ نے فرمایا اگر کسی شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان میں سے
کسی ایک طرف مائل ہو جائے تو قیامت کے دن وہ ایسے آئے گا
جیسے اسکا ایک پہلو جھکا ہوا ہوگا۔

* آپ ﷺ کا معمول تھا کہ عصر کے بعد تمام بیویوں کے پاس جاتے۔
* جب آپ ﷺ مرض الموت میں تھے آپ نے تمام بیویوں سے اجازت لے کر

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے تھے۔

131 ← اہل ایمان کو کچھ باتیں ذہین نشین کروائی جا رہی ہیں کہ محمد ﷺ سے تمام امتوں کو اور امت مسلمہ کو بھی حکم دیا گیا ہے۔

132 ← اگر انکار کرو تو تم اللہ کو کوئی پرواہ نہیں ہے وہ ہی کارساز ہے۔ اللہ رب العزت کا ہی اقتدار ہے وہ ہی کافی ہیں۔

133 ← یات ← آئے گا / آنا۔
یات + ب ← لے آئے گا۔

سورۃ توبہ ۔ میں اس سے متعلق آیات ہیں۔
یعنی اگر آپ اللہ کا کام نہیں کریں گے تو اللہ رب العزت اور لوگوں کو لے آئے گا۔

- یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ کبھی فخر و غرور میں نہ پڑیں۔ اللہ رب العزت ہر چیز پر قادر ہے۔

134 ← اللہ رب العزت کے پاس دنیا و آخرت دونوں کے ثواب / مال کا سارا ہے اب آپ لوگ سوچیں کہ آپ کو کیا چاہیے۔
دنیا ہے و بیچ ہوئے آخرت کی تیاری کرنا۔ ہر لمحے میں فرض بنتا ہوا ہے اگر وہ ادا نہ کیا تو اگلے لمحے میں دو فرض اکٹھے ہو جائیں گے۔

- ابوجہل + بلال حبشی کا انجام ایک جیسا نہیں ہو سکتا
- ایمان + انکار کرنے والے " " " "